لوک گیت

لوک گیت ان گیتوں کو کہتے ہیں جو عوام میں بہت مقبول ہوتے ہیں اور جنھیں اکثر عوام ہی گاتے ہیں۔ یہ گیت چھپی ہوئی کتابوں میں کم ملتے ہیں۔ بہت سے لوک گیت ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ ان کے خالق کون ہیں۔ لوک گیت زیادہ تر لوگوں کی زبان پر ہوتے ہیں اور ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتے رہتے ہیں۔ لوک گیت عوامی جذبات ، اُمنگوں اور تجربوں پر مبنی ہوتے ہیں اسی لیے وہ کسی گروہ یا قوم کی آواز ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان گیتوں میں عوامی زندگی کی منظرکشی اس طرح ہوتی ہے کہ ہماری نظروں کے سامنے ان کی تصویر کھنچ جاتی ہے۔

لوک گیت ایسے سُریلے اور رسیلے ہوتے ہیں کہ پورے بول سمجھ میں نہ آئیں تب بھی سننے کو جی چاہتا ہے۔

ملی جلی انجانی کوششوں سے پیدا ہونے والے اِن گیتوں میں ہر شخص کے لیے اپنائیت اور پیار ہوتا ہے، اسی لیے یہ گیت آسانی سے یاد ہوجاتے ہیں۔ ان کی زبان اور خیال دونوں سادہ ہوتے ہیں۔ انھیں گانے بجانے اور ان سے لطف لینے کے لیے کسی باقاعدہ علم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے موضوعات میں عام زندگی کی جھلکیوں کی جگہ کھیت، کھلیان، بیل، گائے، ندی نالے، پنگھٹ، کنویں، تالاب، میلوں ٹھیلوں اور پیدائش سے لے کر موت تک ہر قسم کا ذکر ملتا ہے۔ انھیں گانے کے لیے بہت سے سازوں کی ضرورت بھی نہیں ہوتی، بس ایک سارنگی یا بانسری، ایکتارہ، گھڑا، ڈھول یا ایک ڈھولک ہی کافی ہے۔ یہ کسی بھی ساز پر گائے جاسکتے ہیں اور بغیر ساز کے بھی گائے جاسکتے ہیں۔ ٹھُمری، دادرا، کجری یہ سب لوک گیت کے اپنے انداز ہیں۔ بارہ ماسہ بھی اس کی مشہور شکل ہے۔

جہاں لوک گیت ہیں وہاں زندگی سے پیار ہے۔ جاڑوں کی رُت میں الاؤ کے آس پاس بیٹھے ہوئے بچپن کے ساتھی کسی جانے پہچانے گیت میں سوئے ہوئے سپنے جگاتے ہیں۔ چاندنی راتوں میں بچپن کی سکھیاں، چوڑیوں کی کھنک اور پائلوں کی جھنکار سے اِن گیتوں میں چار چاند لگاتی ہیں۔ جب فصلیں پکتی ہیں اور اناج کی سنہری بالیاں دِلوں میں امنگیں جگاتی ہیں تب لوگ خوشی سے جھوم جھوم کر ناچتے اور گاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

جب کسی لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو اس کی سہیلیاں اور دوسری عزیز رشتے دار عورتیں ''کاہے کو بیاہی بدیس'' یا ''بابل مورا نیہر چھوٹو ہی جائے'' جیسے درد بھرے گیت گاتی ہیں۔ اسی طرح جب ساون آتا ہے اور کسی نو بیاہتا لڑکی کو سسرال میں اپنے ماں، باپ، بھائی اور ہم جولیوں کی یاد ستاتی ہے تو وہ بڑے درد بھرے انداز میں گنگناتی ہے ''امّاں میرے باوا کو بھیجو جی کہ ساون آیا۔'' اسی طرح لڑکوں کی شادی میں بھی گانے گائے جاتے ہیں۔

لوک گیتوں میں دیہات اور قصبات کی سماجی زندگی کے سارے رنگ صاف نظر آتے ہیں۔ اگر شادی کا گھر ہو تو گھر کی سجاوٹ، دولہا، دلہن، مہمانوں کی سج دھج، باراتیوں کے ناز نخرے، سمدھنوں پر کی جانے والی چوٹیں اور پھبتیاں، ساس نندوں کی تکرار، دیور بھابھی کی چھیڑ چھاڑ، رت جگے، سہرے، منّتیں، رخصتی، جھومر، ٹیکہ، مہندی، اُبٹن، لال بنّے اور ہریالی بنّی کا سارا لباس اور تمام زیورات ان میں موجود ہیں۔ برسات کا بیان ہو تو بجلی، کوئل، مور، کوّا، پپیہا، ندی نالے، تال تلیّا، باغ بغیچے اور جھولے وغیرہ سب شامل ہیں اور جانداروں کا ذکر ہو تو گائے، بھینس، مرغی، گھوڑا، گدھا، کتّا، بلّی، مکّھی، غرض کوئی گوشہ ایسا نہ ہوگا جو لوک گیتوں میں نہ آیا ہو۔

لوک گیت یوں تو ہر زبان میں ہوتے ہیں لیکن شمالی ہندوستان کی برج بھاشا، اودھی اور بھوجپوری میں جو گیت گائے جاتے ہیں، عوام میں ان کی مقبولیت بہت ہے۔ ان میں زبان نہ جاننے والوں کے لیے بھی غیر معمولی کشش ہوتی ہے۔ کشمیری، ہریانوی، پنجابی، بنگالی، مالوی اور راجستھانی لوک گیتوں کا بڑا پیارا انداز ہے۔ خاص طور پر راجستھانی لوک گیت تو اپنے رقص اور موسیقی کی وجہ سے زیادہ مقبول ہیں۔ کون ہوگا جس نے راجستھان کا یہ مشہور لوک گیت ''پلّو لٹکے گوری کو پلّو لٹکے'' نہ سنا ہو۔ ٹیلی ویژن اور فلموں نے بھی لوک گیتوں کو بڑا رواج دیا ہے۔ ان لوک گیتوں میں ہماری تہذیب رچی بسی ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

عوام : (عام کی جمع) عام لوگ
مبنی : منحصر، کی بنیاد پر
اوقات : وقت کی جمع
خالق : پیدا کرنے والا، مراد لکھنے والا
منظرکشی : منظر کھینچنا، لفظوں میں منظر کی تصویر کھینچنا
پنگھٹ : وہ کنواں یا باولی جہاں سے پانی بھرا جاتا ہے
سارنگی : ایک طرح کا ساز جس میں کئی تار ہوتے ہیں
ایکتارہ (اِکتارہ) : ایک ساز جس میں ایک ہی تار ہوتا ہے
ٹھمری : گیت کی ایک قسم جس میں ایک بول طرح طرح سے ادا کیا جاتا ہے
دادرا : گیت کی ایک قسم جس میں مختلف گیتوں کے بول یا اشعار جوڑ دیے جاتے ہیں
کجری : برسات میں گائے جانے والے گیت کی ایک قسم
بارہ ماسہ : شاعری کی ایک قسم، ایسی نظم جس میں سال کے بارہ مہینوں اور مختلف موسموں کا ذکر کیا جائے
رُت : موسم
چار چاند لگانا : خوب صورتی بڑھانا

© NCERT not to be republished

رَت جگے : رات کو جاگنا، شادی بیاہ یا خوشی کی کسی تقریب میں رات بھر جاگنا اور خوشی منانا

مقبولیت : قبول کیا ہوا، پسندیدگی

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

مَقبُول نَسْل باقاعِدہ قِسْم دَرْد موسیقی

مُطابِق وَضع قطع

3 غور کیجیے:

لوک گیت ہماری سماجی اور تہذیبی زندگی کا حصّہ ہیں۔ ہمیں اپنے لوک گیتوں کو محفوظ رکھنا چاہیے۔ ہمارے لوک گیتوں کو جمع کرنے کا کام سب سے زیادہ محنت اور توجہ کے ساتھ دیوندر ستیارتھی نے انجام دیا۔

گاندھی جی کی تحریک پر انھوں نے اس کا بیڑا اٹھایا تھا۔ زندگی کا بہت بڑا حصّہ انھوں نے لوک گیتوں کی تلاش میں گزارا۔ ملک کے دور دراز علاقوں میں گھومتے پھرتے ایک عام اندازے کے مطابق انھوں نے اپنی زندگی میں تقریباً تین لاکھ لوک گیت جمع کیے تھے۔ اُن کی محنت کا بہت کم حصّہ چھپ کر سامنے آیا ہے۔

دیوندر ستیارتھی اردو کے مشہور افسانہ نگار تھے۔ ان کی پیدائش 28 مئی 1908ء کو پنجاب کے ضلع سنگرور میں ہوئی تھی اور ان کا انتقال 12 فروری 2003ء کو ہوا۔

ان کی بہت سی کتابیں ہندی، انگریزی اور پنجابی میں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ وہ ہمارے لیے ایک بہت بڑا خزانہ چھوڑ گئے ہیں۔ ان کی وضع قطع سادھوؤں جیسی تھی۔ لمبے بال، بے ترتیبی سے پھیلی ہوئی داڑھی اور لمبا کوٹ اُن کی پہچان تھی۔

© NCERT not to be republished

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) لوک گیت کسے کہتے ہیں؟

(ii) لوک گیتوں کے موضوعات کیا ہوتے ہیں؟

(iii) لوک گیتوں میں دیہات اور قصبات کی سماجی زندگی سے تعلق رکھنے والی کن باتوں کو پیش کیا جاتا ہے؟

(iv) عوام میں کہاں کہاں کے لوک گیت زیادہ مقبول ہیں؟

5 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

اَلاؤ پیار کھنک گیت بچپن جگاتے
لوک گیت جھنکار سکھیاں

جہاں............ہیں وہاں زندگی سے..........ہے۔ جاڑوں کی رُت میں..........کے آس پاس بیٹھے ہوئے ....کے ساتھی کسی جانے پہچانے..........میں سوئے ہوئے سپنے..........ہیں۔ چاندنی راتوں میں بچپن کی..........، چوڑیوں کی............اور پائلوں کی..........سے اِن گیتوں میں چار چاند لگاتی ہیں۔

6 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

منظرکشی کوشش چار چاند لگانا خوشی سے جھومنا سجاوٹ

7 اس سبق میں 'جذبات'، 'قصبات' لفظ آئے ہیں یہ جذبہ اور قصبہ کی جمع ہیں۔ آپ نیچے لکھے الفاظ کے واحد بنائیے:

خیالات خطرات سوالات جوابات مقامات عمارات

© NCERT not to be republished

8 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے جوڑ ملائیے:

الف	ب
تال	بغیچہ
رَت	چھاڑ
باغ	دھج
ناز	جگے
چھیڑ	تلیّا
سج	نخرے

9 عملی کام:

آپ کے گھر میں یا پڑوس میں کسی کی شادی ہو تو شادی میں گائے جانے والے گیتوں کو ریکارڈ کیجیے اور انھیں یاد کیجیے۔

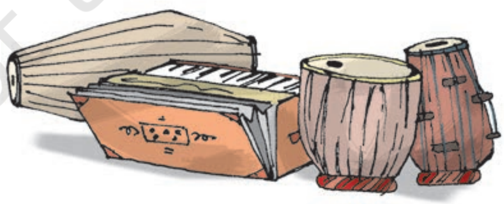

© NCERT not to be republished